

مجھے سچ بولنے والے لوگ بہت پسند ہیں وہ

مسکرا کر بولا۔ تو صالحہ بھی مسکرائی تھی اور

پھر جیسے ہی ڈنر آیا وہ دونوں ڈنر کرنے لگے

تھے دونوں میں ڈیل کے بارے میں کوئی

بات نہیں ہوئی تھی اس نے صاف انداز میں

کہا تھا کہ اگر وہ اس سے کوئی بھی بات کرنا

چاہتی ہے تو وہ آفس میں آکر کرے اس

طرح وہ ڈیلز نہیں کرتا۔ اور صالحہ نے کہا تھا

کہ وہ کل صبح اس کے آفس آکر اس ڈیل کے

بارے میں بات کرے گی جس پر اس نے

۔ کندھے اچکا دیے تھے

○○○○○○○○

ایک منٹ ویٹ اس نے تجھے پیرا کھلا یا وہ بھی

اپنے پیسوں سے مجھے یقین نہیں آ رہا اس نے

پیزا اپنے لیے منگوایا تھا یا پھر تیرے لیے

کیونکہ اگر وہ اپنے لیے منگواتا تو اس کو یہ بات

تو پہلے سے ہی پتہ ہوتی نا کہ پیزا کھانے سے

وہ موٹا ہو جائے گا اور اسے ایکسٹرا جم کرنے

پڑے گی تو پھر اس نے مگوایا ہی کیوں

۔۔۔؟ منسا اس سے سوال کر رہی تھی جب

کہ وہ کندھے اچکا گئی تھی وہ آم کھانے سے

۔ مطلب رکھتی تھی گھٹلیاں گننے سے نہیں

ارے میری معصوم دوست تجھے نہیں پتہ

میری جان یہ جو جیم جوم والے لوگ ہوتے

ہیں نایہ صرف کھانے کو سونگتے ہیں کھاتے

نہیں ہیں اب اس نے ایک سلائس کھالی تھی

اور اس ایک سلائس کی وجہ سے وہ کہہ رہا تھا

کہ اسے ایکسٹرا جم کر ناپڑی صرف ایک

سلائس کی وجہ سے اب اس بیچارے کو

ایکسٹر اجم کرنی پڑے گی اس نے منگوایا تھا

صرف دیکھنے کے لیے اور سونگنے کے لیے

کھایا تو اس کو میں نے ہے۔ اور میں نے بھی

اس لیے کھایا کہ کہیں رزق ویسٹ نہ ہو

- جائے

باقی یار ہم کو کون سا کچھ لگتا ہے جو ہم پریشان

ہوں گے۔ ہم تو کھائیں گے کوئی کھا پائے یا نہ

کھا پائے بیچارے کو اپنی باڈی شوڈی بنانی ہے

سکس پیکس ایپس بنانے ہیں لیکن کوئی پوچھے

اس کا فائدہ کیا ہو گا بلا تو۔۔۔۔۔ "تم نے کون

ساا پیس بنا کر کچھ حاصل کر لینا ہے کسی کام

کے نہیں ہوتے یہ بسکٹ بسکٹ وہی بسکٹ

چائے میں ڈبو کر کھا بھی نہیں سکتا کوئی اس

سے بہتر ہے کہ یہ جم جوم پر پیسے خرچ کرنے

کے بجائے آرام سے سٹور سے بسکٹ لے کر

کھالو۔ یار میں تو مر کر بھی یہ سارے پوٹھے

۔ سیدھے کاموں میں نہ پڑوں

مجھے تو یار یہ لوگ بے وقوف لگتے ہیں اچھی

خاصی زندگی چل رہی ہے اتھے خاصے کھاپی

رہے ہوں خود ہی جان بوجھ کر اپنی زندگی کو

مشکل کرد و فائدہ کیا ہو گا ارے کوئی فائدہ ہی

نہیں ہے اس چیز کا عجیب پاگل لوگ ہیں

۔ اگر آپ کی لائف میں سب کچھ سیٹ چل

رہا ہے تو پھر تو بے وقوفی ہی خود پوٹھے پنگے

لے رہے ہیں میں تو زندگی میں ان سب

چیزوں کے چکر میں نہ پڑوں میری طرف

سے کھاؤ پیو عیش کرو۔ اللہ پاک نے ایک

زندگی دی ہے اسے فلی انجوائے کرنا چاہیے

۔ سب کچھ کھانا چاہیے

عجیب لوگ ہیں پورا پورا دن مشینوں پر چلے

رہتے ہیں۔ مجھ سے تو نہیں ہوگا ارے بابا یہ

سب کچھ میں تو ساری زندگی آرام سکون

سے بیٹھ کر کھاؤں گی وہ برگر کے ساتھ

انصاف کرتے ہوئے اسے بتا رہی تھی۔

جب کہ منسا اس کی ہر بات پر ایگری کر رہی

تھی۔ کہنے کو وہ تھوڑی سی گول مٹول تھی

لیکن اتنے بھی موٹی نہیں تھی کہ اپنی زندگی

۔ کو جان بوجھ کر مشکل بنائے

صحیح ہی تو کہتی تھی اس کی دوست آخر فائدہ

کیا تھا سلم باڈی کا صرف اور صرف لوگوں کو

دکھانے کے لیے یہ آج کل کے لڑکے اس

طرح کے باڈی بناتے تھے کہنے کو تو ان کا

کوئی فائدہ نہیں تھا کچھ کھاتے نہیں تھے اپنی

پسند کی چیزوں کو چھوڑ دیتے تھے ہر وقت

سلاد پتہ کھاتے رہو اور مشینوں پر بھاگتے رہو

یہ کوئی زندگی تھی زندگی تو وہ جی رہے تھے

اپنی مرضی سے ہر چیز کو کھا رہے تھے پی

رہے تھے۔ یہی تو زندگی کا اصل مذاق تھا

لیکن ان بے وقوف لوگوں کو یہ بات کون

سمجھائے

○○○○○○○○

کیا بات ہے ماشاء اللہ میرا بیٹا اس کرسی پر کتنا

پیارا لگتا ہے وہ کمرے کا دروازہ کھول کر اندر

داخل ہوئے جب کے ذریاب بھی ان کے

۔ پیچھے پیچھے ہی تھا

تھینک یو ڈیڈ ویسے اچھا تو میں لگتا ہوں لیکن

میں یہاں بہت بور ہو رہا ہوں کوئی کام ہی

نہیں ہے کرنے کے لیے وہ بیزار سا بولا تو بابا

۔ مسکرا دیے تھے

کام کیوں نہیں ہے برادر بابا نے تمہیں کام دیا

تھانہ صالحہ ملک سے پروجیکٹ لینے کا وہ کام

کہاں پہنچا کہیں بھول بلا تو نہیں گئے بابا

میرے خیال میں ہم نے سچ میں غلط انسان

کے ہاتھ میں اتنا بڑا کام سونپ دیا ہے۔ ابھی

بھی وقت ہے یہ کام کسی اور کے حوالے کر

۔ دیں وہ انہیں مشورہ دیتے ہوئے بولا تھا

ایکسیوز می برادر میں اپنا کام بہت اچھے

طریقے سے کر رہا ہوں تمہیں مجھے کام بتانے

کی ضرورت نہیں اور نہ ہی میرے کام میں

بابا کو کسی طرح کا کوئی بھی مشورہ دینے کی

ضرورت ہے تم اپنی زندگی پر فوکس کرونا

ساتھ کافی اٹھنا بیٹھنا ہے تو تمہارا۔۔۔۔۔تم

اس طرح کی دلچسپیاں بھی رکھتے ہو مجھے

اندازہ نہیں تھا وہ انکھ دبا کر مسکراتے ہوئے

بولا تو اس نے اسے گھور کر دیکھا تھا اسے امید

نہ تھی کہ وہ بابا کے سامنے اس طرح کی بات

کرے گا اور اسے امید نہ تھی کہ اسے اس

۔ بارے میں کچھ بھی پتہ ہو گا

تم اپنے کام سے کام رکھو تو بہتر ہو گا میں

تمہارے کام میں دخل اندازی نہیں کر رہا وہ

اسے گھور کر بولا تو زیریاب دلکشی سے مسکرایا

تھا وہ اپنے معاملات میں اپنے بھائی کا منہ بند

۔ ہی پسند کرتا تھا

او کے برادر میری طرف سے تمہیں شکایت

کا موقع نہیں ملے گا۔ ارے بابا کھڑے کیوں

ہیں بیٹھے نا آپ کا ہی تو افس ہے اس نے

سامنے والی کرسی کی طرف اشارہ کیا تو وہ

۔ مسکرا کر اس کے سامنے بیٹھ گئے تھے

جب اچانک ہی ان کے دروازے پر ہلکی سی

دستک ہوئی تھی دروازے کو ہلکا سا کھولتے

ہوئے صالحہ ملک اندر داخل ہوئی تو ذریاب

۔ فوراً اس کے راستے سے ہٹا تھا

آئیے آئیے صالحہ ملک آپ تو سچ میں ہی آگئی

لگتا ہے آپ کو ڈیل میں ضرورت سے زیادہ

ہی دلچسپی ہے۔ وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر

اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ ملاتے ہوئے بولا تھا

ڈیل میں نہیں ڈیل والے میں دلچسپی ہے اور

ضرورت سے بہت زیادہ دلچسپی ہے۔ وہ

مسکراتے ہوئے بولی تھی

اوسو رمی میرے بابا اس طرح کے شوق

نہیں رکھتے ان کی الریڈی دووالنفر ہیں۔ وہ

فورابولا تو جہاں بابا نے اسے گھور کر دیکھا تھا

وہی اس کی بات کو مذاق سمجھ کر وہ ہنس دی

۔ تھی

اور گاڈ مین یور سینس اف ہیومر

۔۔۔۔ مجھے تمہارے بابا میں نہیں تم میں

دلچسپی ہے اور میں یہاں تمہارے لیے آئی

ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ یہ پروجیکٹ میں

تمہیں دوں اس پروجیکٹ کو تم اپنے طریقے

سے ہینڈل کرو 60 پر سنٹ اس پر وجیکٹ پر

میں انویسٹ کرنے کو تیار ہوں 40 پر سنٹ

تمہاری کمپنی کرے گی۔ وہ اسے دیکھتے

۔ ہوئے بتا رہی تھی

اوپلینز مجھے دلچسپی نہیں ہے زیادہ بزنس میں

میں تو بس ایسے ہی آپ سے ملنے چلا گیا تھا

آپ کی تعریف سن رکھی تھی آپ تو مجھے ان

سب چیزوں میں اٹکار ہی ہیں مجھے ہر گز

برزنس کی کوئی سمجھ نہیں ہے وہ اسے دیکھتے

۔ ہوئے بولا تو بابا نے اسے چپ کروانا چاہا تھا

صالحہ ملک کنٹریکٹ سے کہیں زیادہ ان کے

بیٹے میں دلچسپی لے رہی تھی اتنا تو وہ سمجھ چکے

تھے۔ لیکن وہ اس پر وجیکٹ سے انکار بھی

ہر گز نہیں کرنا چاہتے تھے اور ان کے بیٹے کا

۔ انداز انکار والا ہی تھا

لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم اب دلچسپی لو میں

یہ پروجیکٹ تمہارے ساتھ کرنا چاہتی ہوں

۔ اور میں یہاں تمہارے لیے ہی آئی ہوں

وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے صالحہ لیکن میرے

بابا مجھ پر 40 پر سینٹ کارسک نہیں لے

سکتے۔ میں بزنس میں بالکل زیر و ہوں

میرے بابا مجھ پر اتنی بڑی رقم ہرگز نہیں

لگائیں گے۔ وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا تو بابا

نے اسے منع کرنا چاہا تھا وہ کروڑوں کا

پروجیکٹ تھا۔ وہ انکار کرنے کے بارے میں

سوچ بھی نہیں سکتے تھے جبکہ ان کا بیٹا بالکل

ریلیکس انداز میں انکار کے بہانے نکال رہا تھا

اچھا تو تمہارے بابا تم پر اتنی بڑی رقم نہیں لگا

سکتے کوئی بات نہیں میں لگا سکتی ہوں۔ میں

تمہارے لیے 70 پر سنٹ کی آفر کر رہی

۔ ہوں وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی

مجھ میں دلچسپی لینے والے صرف 10 پر سنٹ

ہی چھوڑ سکتے ہیں کیا کیا اتنی بری شکل ہے

میری۔۔۔۔۔" وہ تھوڑا مایوس ہوا تو صالحہ

۔ قہقہہ لگا کر ہنسی تھی

ہا ہا ہا مسٹر مسعود شاہ ماننا پڑے گا آپ کے بیٹے

کو خود کو کیش کروانا اتنا ہے۔ تمہارے لیے

80 پرسنٹ میری طرف سے لیکن مجھے اس

پروجیکٹ میں تم چاہیے ہر طرح سے

ایکیسٹ۔۔۔۔۔"وہ اسے دیکھتے ہوئے اٹھ

۔ کھڑی ہوئی تھی

ٹھیک ہے لیکن فرائیڈے کو میری ایک

ڈیٹ ہے تو مجھے ٹائم نہیں ملے گا وہ اس کے

ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔ جب کے صالحہ پھر

سے قہقہہ لگا کر ہنسی تھی اسے پہلی دفعہ کوئی

اس طرح کے روپ میں دیکھ رہا تھا ورنہ وہ ہر

وقت اپنے چہرے پر نولفٹ کا بورڈ سجا کر

رکھتی تھی

چلو ایک دن کے لیے میں تمہیں چھٹی دے

دوں گی۔ وہ مسکرا کر کہتی اس کے دروازہ

۔ کھولنے پر باہر نکلی تھی

ڈیڑ میں بور ہو رہا ہوں میں جا رہا ہوں کل

آؤں گا وہ کہہ کر باہر نکل گیا تھا جبکہ مسعود

شاہ نے ایک نظر ذریاب کو دیکھا تھا انہیں اتنا

بڑا کانٹریکٹ مل گیا تھا وہ اب تک یقین نہیں

کر پائے تھے صالحہ نے نہ صرف انہیں

پروجیکٹ دے دیا تھا بلکہ 20 پرسنٹ مزید

اپنی طرف سے لگانے پر تیار ہو گئی تھی۔ اس

پروجیکٹ پر زریاب تقریباً اٹھ مہینوں سے

محنت کر رہا تھا اور کتنی آسانی سے ارزن ان

۔ سب چیزوں کو اپنے انڈر لے گیا تھا

○○○○○○○○

یہ سنڈے والے دن بیچ میں کاؤنٹ ہوں گے

یا نہیں اب بھی سنڈے والے دن میں کام تو

نہیں کر رہی نا لیکن میں تو ڈیٹ ٹو ڈیٹ کام

کر رہی ہوں پورا ایک مہینہ کام کروں گی اور

بس ختم وہ گھر کے دروازے پر بیل بجاتے

ہوئے خود سے باتیں کر رہی تھی جب اس

۔ نے دروازہ کھولا

تمہیں اس طرح کی بیماری بھی ہے میں نہیں

جانتا تھا۔ وہ دروازہ کھولے اسے دیکھتے ہوئے

بولا تھا جو اپنے ہاتھوں پر کوئی حساب کرنے

۔ میں مصروف تھی

بیماری کون سی بیماری مجھے تو کوئی بیماری نہیں

ہے وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت زدہ انداز میں

پوچھنے لگی وہ کون سی بیماری کی بات کر رہا تھا

- اسے ہر گز سمجھ نہیں آیا تھا

یہ بڑ بڑانے والی بیماری اور کون سی بیماری تم

خود سے باتیں کرتی ہو وہ دروازہ کھولے اندر

- داخل ہوا تھا

اوہیلویہ کوئی بیماری نہیں ہے اور اپنے آپ

۔ سے بات کرنا کچھ غلط تو نہیں ہے

محترمہ خود سے بات کرنا ایک بیماری ہے۔ وہ

بھی تب جب تمہارے سامنے کوئی انسان

۔ کھڑا ہو

میں ہر انسان سے بات نہیں کرتی صرف اس

سے بات کرتی ہوں جو میرا دوست ہو اور

میں اپنی بیسٹ فرینڈ ہوں میں خود سے بات

کر سکتی ہوں وہ منہ بنا کر بولی تھی جب کہ اس

نے امپر لیس ہونے والے انداز میں اسے

دیکھا تھا اب وہ مزید اس سے کیا ہی بحث کرتا

جب وہ اسے خود ہی بتا چکی تھی کہ وہ اپنی

۔ بیسٹ فرینڈ ہے

اچھا تو میڈم خود سے پوچھ کر بتاؤ کہ آج مجھے

لنچ میں کیا ملے گا۔۔۔؟ وہ ہلکا سا مسکرا کر

۔ بولا

جوس کھیرے کا جوس وہ دانت دکھاتے

ہوئے بولی جبکہ ارزن تو اپنی جگہ سے اچھل

۔ پڑا تھا

کیا تم مجھے لنچ میں جو س دو گی وہ بھی کھیرے

گاارزن بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا وہ شکل

۔۔۔ اتنی بے وقوف تو نہیں لگتی تھی

ہاں بالکل میں نے نا انٹرنیٹ سے اسپیشلی

آپ کے لیے ریسرچنگ کی ہے۔ آپ کو

اپنی باڈی کی بہت زیادہ فکر رہتی ہے نہ تو اسی

لیے میں نے آپ کے لیے سپیشل ری

سرچنگ کی تھی کہ آپ کے لیے کیا اچھا ہوگا

اور کیا اچھا نہیں ہوگا جہاں پر مجھے پتہ چلا ہے

کہ جو لوگ اپنی باڈی شوڈی بناتے ہیں نا وہ

دوپہر میں کھانا نہیں کھاتے۔ اسی لیے آج

سے آپ دوپہر میں کھانا نہیں کھائیں گے

بلکہ جو سہیا کریں گے وہ بھی کھیرے کا میں

ابھی بنا کر لاتی ہوں آپ کے لیے وہ ایکساٹڈ

سی کہہ کر کچن کی طرف چلی گئی تھی جبکہ وہ

حیران پریشان سا اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا

۔ تھا

○○○○○○○○

کیا بات ہے ذریاب تم کچھ پریشان لگ رہے

ہو خیریت تو ہے نا۔ اب تو تمہیں خوش ہونا

چاہیے کہ آخر ہمیں صالحہ ملک کا پروجیکٹ

مل چکا ہے جانے کیسے ارزن نے یہ کردکھایا

ہے تمہیں امید نہیں تھی نا اس سے کہ وہ اتنا

بڑا پروجیکٹ حاصل کر پائے گا بابا نے اسے

دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ اس نے انہیں دیکھتے

ہوئے نفی میں سر ہلایا

آپ کے بیٹے نے جس طریقے سے یہ

کانٹریکٹ لیا ہے مجھے تو بیچ میں کوئی گیم ہی

لگ رہا ہے بابا مجھے لگ رہا ہے کہ اس نے

صالحہ ملک کو کوئی سنہرے خواب دکھائیں

- ہیں

وہ وہ دونوں باپ بیٹا دوپہر میں لہجہ کر رہے

- تھے جب یہ والا ٹاپک چھڑ گیا

نہیں ایسا کچھ نہیں ہو سکتا اب میرے بیٹے کا

ٹیسٹ اتنا بھی برا نہیں ہے کہ وہ خود سے

1510 سال بڑی عورت کے بارے میں

احساس سوچے ہو سکتا ہے دونوں دوست بن

گئے ہوں گے۔ بابا نے اس کی سوچ کی نفی کی

- تھی

کم اون بابا آپ بچے تو نہیں ہیں۔ جو آپ یہ نہ

سمجھ سکیں کہ صالحہ ملک کی اٹینشنز کیا ہیں، وہ

ارزن میں غیر معمولی دلچسپی لے رہی ہے

میں تو اس کو دیکھ کر ہی پورے یقین سے کہہ

سکتا ہوں کہ وہ عورت آپ کے بیٹے کو کسی

اور راہ پر لا رہی ہے، اور یقیناً رزن نے ہی

اسے اس طرح کے خواب دکھائے ہیں ویسے

تو آپ کا بیٹا بھی کم نہیں ہے اس طرح کی

سیاست کو بہت اچھے طریقے سے سمجھ رہا ہے

۔ اتنا بڑا کانٹریکٹ اور وہ بھی لو س پر صالحہ

ملک جیسی عورت ہمیں دے جائے ایسا ممکن

ہی نہیں۔ آپ مانیں یا نہ مانیں ارزن نے

۔ اس چیز کے لیے غلط راستہ اختیار کیا ہے

لیکن میرے خیال میں آپ کو اسے کنٹرول

کرنا چاہیے وہ ٹائم پاس کر رہا ہو گا یقیناً میرا

نہیں خیال کہ اُسے کسی عورت کے جذبات

۔ کے ساتھ اس طرح سے کھیلنا چاہیے

یہ کوئی کالج یونیورسٹی لائف نہیں ہے جہاں

تھوڑی بہت کسی لڑکی کے ساتھ فرینڈ شپ

کر لی اس کے ساتھ وقت گزار لیا دوستوں

میں تھوڑی بہت شوخیاں مار لی تو کام بن گیا

یہاں بزنس کی بات ہے ہمیں نقصان اٹھانا پڑ

سکتا ہے اور صالحہ ملک جیسی عورت ہمیں

آگے فیوچر میں بھی کافی سارا نقصان دے

سکتی ہے تو ایسے میں یہاں ارزن کو اپنا بچگانا

دماغ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ اس نے

دماغ استعمال کہاں کیا ہے یہاں تو اس نے

۔ اپنی شکل استعمال کی ہے

اور اپنی اچھی شکل کا استعمال کر کے اس نے

ایک عورت کو اپنی باتوں میں پھنسا لیا ہے جو

۔ کہ ایک انتہائی غلط حرکت ہے

آپ کا بیٹا ایک بزنس ڈیل کے لیے انتہائی

چیپ حرکت کر رہا ہے جو کہ غلط ہے خیر

میری میٹنگ ہے میں آپ سے بعد میں ملتا

ہوں وہ کہتے ہوئے ان کے سامنے سے اٹھا تھا

۔ جبکہ بابا گہری سوچ میں تھے

○○○○○○○○

یہ لیجیے مسٹر ارزن شاہ آپ کے لیے ٹھنڈا
ٹھنڈا کھیرے کا اسپیشل جوس جو آپ کو ایک
دم تروتازا کر دے گا اور آپ کی باڈی پر کسی

طرح کا کوئی سائٹڈ افیکٹ نہیں ہونے دے گا

کہاں ملے گی آپ کو ایسی ہاؤس، سیلپر جو

صرف آپ کا گھر ہی صاف نہیں کرتی بلکہ

آپ کی طبیعت کا بھی خاص خیال رکھتی ہے

میں آپ کی محنت کو فوکس میں رکھتے ہوئے

آپ کے لیے یہ سپیشل جوس بنا کر لائی ہوں

وہ اسے جوس دکھاتے ہوئے بولی اس جوس کا

رنگ بالکل کریلے کے جوس جیسا تھا اسے

دیکھتے ہوئے ہی ارزن کا دل عجیب سا ہونے

لگا تھا بس نہیں چل رہا تھا کہ یہ جو س کا گلاس

اٹھا کر اس کے سر پر پلٹا دے اور اگر یہاں پر

کوئی ملازم ہوتا تو وہ ایسا کر بھی گزرتا لیکن

یہاں اس کی ملازمہ نہیں بلکہ ہاؤس، سیلپر تھی

۔ جو خود کو ملازمہ کہلوانا تو ہیں سمجھتی تھی

اور وہ اب اس کے لیے جو جو س بنا کر لائی

تھی وہ تو دیکھتا تک نہیں جا رہا تھا اسے پینا تو

اپنے آپ میں ہی ایک بہت زیادہ ہمت والا

کام تھا۔ اور اس طرح کا چیلنج وہ لینا نہیں چاہتا

تھا اس نے بہت طرح کے جوس پی رکھے

تھے اپنی باڈی شیپ کو مینٹین کرنے کے

لیے لے لیکن اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ

اسے کھیرے کا جوس پینا پڑے گا آج تک

اسے کبھی کسی نے کھیرے کا جوس سچیسٹ

نہیں کیا تھا یہاں تک کہ اس کے جم ٹرینر

تک نے اس کے لیے کبھی کھیرے کے

جوس کا نہیں کہا تھا اور یہ لڑکی اسے یہ پلار ہی

تھی جسے دیکھتے ہوئے بھی اسے اچھا نہیں لگ

- رہا تھا

ارزا بے بی دیکھو یہ میرے خیال میں اتنا اچھا

نہیں ہے مجھے یہ نہیں پینا چاہیے اور مجھے کوئی

زیادہ دلچسپی بھی نہیں ہے اس میں یہ لگنگ

وائز بھی اچھا نہیں ہے پتہ نہیں ٹیسٹ کیسا

ہو گا اس کا میں کچا کھیر اکھالوں گا وہ اسے

۔ سمجھاتے ہوئے بولا تھا جس پر وہ برا منا گئی

ارے یہ کیا بات ہوئی میں اتنی محنت کر کے

آپ کے لیے یہ بنا کر لائی ہوں اور آپ اسے

پینے میں اتنے زیادہ نخرے کر رہے ہیں

دیکھیں میں جانتی ہوں یہ جیم شیم والے

لوگ کیا پیتے ہیں کیا کھاتے ہیں ہر چیز کا اندازہ

ہے مجھے میں کوئی بے وقوف نہیں ہوں اور

میں نے یہ بہت اچھے سے بنایا ہے پیجی اسے

وہ زبردستی گلاس اٹھا کر اس کے لبوں سے لگا

۔ گئی تھی

اور وہ جو انکار کرنا چاہتا تھا اس کے زبردستی

کرنے پر انکار نہیں کر پایا اس کا حق جتنا انداز

توارزن کو مزید اس کے لیے بے قرار کرنے

۔ لگا تھا

یہ ہوئی نا اچھے بچے والی بات آپ کا جم ٹرینر

آپ کو سکھاتا نہیں ہے کیا اب ایسے ہی میں

آپ کے لیے ایسے ہی ہیلدی ہیلدی چیزیں

بناؤں گی۔ اب میں گھر صاف کرنے جا رہی

ہوں بہت کام ہے مجھے وہ کہہ کر اپنے کام

میں مصروف ہو گئی تھی جب کہ وہ اب تک

اس کی زبردستی کی ہوئی حرکت کو انجوائے کر

۔ رہا تھا

اسے اس کی یہ حرکت اتنی اچھی لگی تھی کہ

اس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام

ہی نہیں لے رہی تھی یہ لڑکی سوچ تک

نہیں سکتی تھی کہ اسے لے کر ارن شاہ کی

۔ سوچ کدھر کدھر جا رہی تھی



دیکھیں میں نے آپ کے گھر کا کونا کونا صاف

کر دیا ہے وہاں پر دھول تھی وہ بھی میں نے

کلین کر دی ہے اور میں نے کچن کے

دروازے سے بھی سارا گند ہٹا دیا ہے۔ جو

آپ نے وہاں پہ کچھ کھول کر ریپر پھینکا تھا

آپ کو کسی نے یہ نہیں سکھایا کہ ریپر بن

۔ میں پھینکے جاتے ہیں

خیر آپ کو سکھائے گا کون آپ تو یہاں پہ

بالکل اکیلے ہوتے ہیں نا آپ کی فیملی میں کوئی

نہیں ہے کیا وہ سارا گند صاف کرتے ہوئے

اسے احسان جتانے والے انداز میں بتا رہی

تھی۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس کا انٹرویو بھی

۔ جاری تھا

میری فیملی میں سب لوگ ہیں میرے بابا

میری دو مائیں اور میرا ایک بھائی بھی لیکن وہ

لوگ یہاں نہیں ہوتے حویلی میں ہوتے ہیں

یہاں پر میں اکیلا رہتا ہوں یہ گھر میری

ملکیت ہے میں جب بھی اکیلے رہنے کا سوچتا

ہوں تو یہیں پر آ جاتا ہوں مجھے یہ جگہ کافی

زیادہ پسند ہے۔ اور آج کل میں اپنے بابا سے

ذرا ناراض ہوں تو اس لیے یہاں آ کر رہ رہا

ہوں وہ مزے سے بول رہا تھا جبکہ اس کی

باتیں سنتی ہوئی ارزا اپنے کام ختم کر رہی

۔ تھی

میں بھی اپنے بابا سے ناراض ہوا کرتی تھی

تین سال پہلے میرے بابا کی کینسر کی وجہ سے

ڈیٹھ ہو گئی میرے بابا بہت اچھے تھے۔ وہ

بہت سارے دکھی لہجے میں بولی تو اس کی

۔ آواز میں بھیگا پن ارزن نے محسوس کیا تھا

تم ان کے لیے دعا کیا کرو ان کی زندگی اتنی

ہی تھی اللہ پاک ان کی مغفرت

کرے۔ تمہارے گھر میں کون کون ہے

تمہاری ماما اور بہن وہ اندازہ لگا رہا تھا ارزانے

۔ نفی میں سر ہلایا

نہیں میری بہن، ہی میری ماں جیسی ہے میں

جب پیدا ہوئی تھی تب میری ماما کو کوئی

کمپلیکیشن ہو گئی تھی جس کی وجہ سے وہ

۔ زیادہ وقت تک زندہ نہیں رہ سکیں

مطلب تم دونوں اکیلی رہتی ہو کوئی بھائی

وغیرہ ہے کسی چاچا تایا ماما کے پاس رہتی ہو وہ

۔ مزید انفارمیشن لینے لگا

نہیں ہمارا کوئی نہیں ہے اللہ پاک نے بھائی

دیا ہی نہیں اور ماشاء اللہ سے چاچا تا یا لوگ

ضرورت سے زیادہ اچھے ہیں ان کی اچھائی ہم

سے جھیلی نہیں جاتی۔ وہ بولی تو ارزن سمجھ گیا

تھا کہ اس کی فیمیلی کے لوگ زیادہ اچھے نہیں

ہیں یقیناً ان کے فیصلوں پر اعتراض اٹھاتے

ہوں گے اور ہر انسان کو اپنی زندگی اپنے

طریقے سے جینے کا حق تھا وہ تو اپنی زندگی کا

کوئی بھی فیصلہ اپنے ماں باپ تک کو نہیں

کرنے دیتا تھا۔ تو پھر وہ کسی اور کو یہ مشورہ

کیسے دے سکتا تھا۔ کہ وہ کسی اور کو اپنی زندگی

۔ کا فیصلہ کرنے دے

بہت اچھی بات ہے تمہاری بہن یقیناً

تمہارے لیے بہت محنت کرتی ہے تمہیں

اسے تنگ کرنے کے بارے میں نہیں سوچنا

چاہیے جلد ہی یہ ایک مہینے کا وقت ختم ہو

جائے گا پھر تم آزاد ہو ارزن مسکراہٹ دبا کر

بولا تھا خیر آزادی تو اب اس کے نصیب میں

لکھی نہیں تھی اب ارزن شاہ جلد سے جلد

اس کی آزادی ختم کرنے کا پکارا ادہ کر چکا تھا۔

لیکن فی الحال وہ یہ بات اسے بتا کر ہر گز اسے

پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا فی الحال اس کی عمر

-----" نہیں تھی یہ باتیں سمجھنے والی

ہاں آپ ٹھیک کہتے ہیں میں انہیں تنگ نہیں

کروں گی ویسے بھی اب تو بہت تھوڑے دن

رہ گئے ہیں کام ختم ہو گیا ہے میں جارہی ہوں

وہ اس کے پاس آتے ہوئے بولی تھی جب

دھیان پختہ موبائل کی طرف گیا وہ خیرت

سے موبائل سکرین کو دیکھنے لگی تھی جبکہ وہ

اسے جانے کی اجازت دیتا فون اٹھا کر اپنے

۔ کان سے لگا چکا تھا

oooooooooooo

یہ ارزن کے موبائل پر جیجو کی کال کیوں

آ رہی تھی وہ تصویر تو جیجو کی ہی لگی ہوئی تھی

ہاں وہ تصویر جیجو کی ہی تھی لیکن ارزن کو وہ

۔۔۔۔؟ بھلا کیسے جانتے ہوں گے

اور اگر وہ سچ سچ میں ارزن کو جانتے ہوئے اور

ارزن نے انہیں یہ بتا دیا کہ میں اس کے گھر

میں ہاؤس، سیلپر کے طور پر کام کر رہی ہوں تو

جیجو تو فوراً سے آپ کو بتادیں گے اور پھر

میری شامت آجائے گی۔ میں بہت برے

طریقے سے پھنس جاؤں گی آپ تو میری

بہت بے عزتی کریں گی اور جیجو کا بھی لحاظ

۔ نہیں کریں گی

یار ہو سکتا ہے مجھے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو ایسے

کھروس بندے سے بھلا جیجو کا کیا تعلق ہوگا

۔۔۔۔؟ جیجو تو اتنے کیوٹ سویٹ سے ہیں

ایسے بندے سے جیجو کا تعلق ہو ہی نہیں

سکتا میں ہی کسی غلط فہمی کا شکار ہوں

ہو سکتا ہے وہ کسی اور کا نمبر ہو مجھے اتنا نہیں

- سوچنا چاہیے

اور ہو سکتا ہے جیجو اس کو جانتے بھی ہوں

آخر جیجو بھی تو اتنے بڑے بزنس مین ہیں

- وہ گھر کی طرف آتے ہوئے یہی سب کچھ

سوچ رہے ہی تھی ارزن کے موبائل پر اس

نے جو تصویر دیکھی تھی وہ ذریاب کی ہی تھی

۔ اسے پورا یقین تھا

لیکن ذریاب جیسے بندے کا ارزن شاہ کو جاننا

اسے تھوڑا عجیب لگ رہا تھا۔ کیونکہ اس

طرح کاروڈ کھڑوس اور مغرور انسان ذریاب

جیسے بندے کا دوست نہیں ہو سکتا تھا۔ قہو

سکتا ہے وہ دونوں دوست نہ ہوں بلکہ بزنس

وغیرہ میں ساتھ ہوں ہو سکتا ہے ایک ہی

آفس میں ان کا کام ہوتا ہو سکتا ہے یہ جیجیو

۔ کے آفس میں کام کرتے ہوں

لیکن شکل سے لگتا تو نہیں کہ ارزن کسی آفس

میں جاب وغیرہ کرتے ہوں گے ان کی

پر سنلٹی سے تو وہ کہیں کے مالک ہی لگتے ہیں

اور پھر وہ اتنے امیر ہیں اتنی بڑی کروڑوں کی

گاڑی ہے پاس اتنا بڑا گھر ہے اور وہ بھی گھر

جس میں وہ تب رہتے ہیں جب وہ اکیلے رہنا

- چاہتے ہیں

- ہو سکتا ہے وہ دونوں بزنس پارٹنر ہوں

ایڈیا میں ارزن والے کانٹریکٹ میں یہ بات

کلیر کر دیتی ہوں کہ یہ بات وہ کسی کو نہیں بتا

سکتے کہ میں ان کے گھر میں کبھی بھی ہاؤس

- ہیلپ پر کام کرتی تھی

اب میں ان کی اتنی ہیلپ کر رہی ہوں ان کا

اتنا خیال رکھ رہی ہوں ان کی ساری باتیں

مان رہی ہوں تو ان کو بھی تو میری یہ بات

ماننی چاہے نا اس بات پر اعتراض اٹھانے والی

تو تک نہیں بنتی لیکن پھر بھی اس سر پھرے

۔ انسان سے میں کوئی زیادہ امید نہیں کر سکتی

اسی لیے میں اس سے بات ہی ایسے کروں گی

کہ اس بات سے مجھے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا

۔ کہ بے شک وہ کسی کو بھی بتادیں

ہاں اگر یہ کہوں گی کہ اس چیز سے مجھے پر اہلم

ہو سکتی ہے تو بے کار میں اکڑے گا اکڑو کہیں

کا۔ ارے میں نے یوٹیوب سے چیک نہیں کیا

باڈی شوڈی کے لیے کریلے کا جوس کیسا

رہے گا۔۔۔۔؟ کریلے کا جوس پی کر منہ

کڑوا کرے ویسے بھی کریلے کڑوے سے کم

نہیں ہے وہ اپنا موبائل فون کھولتے ہوئے

یوٹیوب سے کریلے کے جوس کے بارے

میں پتہ کرنے لگی تھی اس کے لیے کھانا

بنانے سے کہیں زیادہ اس کے لیے جوس بنانا

بہتر تھا ویسے بھی جو س بنانے میں زیادہ محنت

نہیں کرنی پڑتی تھی اور محنت والے کام اس

سے ہوتے بھی نہیں تھے اب سے اس نے

یہی سوچا تھا کہ وہ اسے جو س ہی بنا کر پلایا

کرے گی فی الحال تو وہ کریلے کے جو س پر

سرچ کر رہی تھی کہ یہ ایک باڈی کونشنس

۔ انسان کے لیے کتنا اچھا ہو سکتا ہے

اسے زیادہ فائدے تو نہیں ملے تھے کر لیے کا

جوس پینے کے ہاں لیکن یہ جسم میں شوگر

لیول کو کم کر سکتے تھے اور پھر ایک باڈی بلڈر

انسان کے لیے شوگر تو بہت خطرناک ہو سکتی

تھی سو اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ کل وہ اس

کے لیے کڑوے کر لیے کا جو س بنائے گا

ویسے بھی جتنا کڑوا یہ انسان تھا اسے کر لیے کا

۔ ہی جو س سوٹ کرتا تھا

اچھی بات ہے کر لیے پلا پلا کر یلا بنادوں گی

وہ پوری طرح سے اپنے مشن پر کام کرنے

لگی تھی

○○○○○○○○

گڈ مار ننگ ڈیڈ۔۔۔۔۔ "آج سے صالحہ ملک

والے پروجیکٹ پہ آپ لوگ کام شروع کر

دیجیے۔ اور مجھے بتائیے کہ مجھے کیا کرنا ہے

۔ اور پلیز میرے افس کا بھی کوئی انتظام کروا

دیں یہ اب کیا میں 24 گھنٹے آپ کے آفس

میں بیٹھار ہوں مجھے مزہ نہیں آتا مجھے میرا

الگ سے کیبن چاہے۔ وہ افس کے اندر

داخل ہوتے ہوئے ان سے کہنے لگا تھا۔ جب

کہ بابا کچھ پریشان سے اسے دیکھ رہے تھے

ارزن یہ کانٹریکٹ کس طریقے سے حاصل

کیا ہے تم نے کیا تم مجھے اس بارے میں بتاؤ

گے۔۔۔۔؟ بابا اس کی بات کا جواب دیے

بغیر اپنی بات کرنے لگے تو وہ حیرت سے

انہیں دیکھنے لگا تھا بھلا اب اس بات کا کیا

۔ مطلب تھا

کیا مطلب آپ کہنا کیا چاہتے ہیں کس

طریقے سے یہ کنٹریکٹ حاصل کیا ہے میں

۔ نے وہ الٹا انہی سے پوچھنے لگا تھا

یہ تو تم جانتے ہو گے نا وہی تو میں پوچھ رہا

ہوں کہ یہ کانٹریکٹ کس طریقے سے

حاصل کیا ہے تم نے کیا تم نے اس کنٹریکٹ

کے لیے صالحہ ملک کے ساتھ اپنے رابطے

بحال کیے ہیں کیا تم اس کو کسی غلط طریقے

سے اس مقام تک لے کر آئے ہو مجھ سے

کچھ مت چھپاؤ مجھے بتاؤ کیا تم نے اسے کوئی

۔ سنہری خواب دکھائے ہیں

کیا تم لوگ کسی طرح کے ریلیشن شپ میں

اے ہو دیکھو اگر اس طرح کا کچھ بھی ہے تو

کلیئر کرو میں اس طرح کا کوئی بھی کنٹریکٹ

۔ نہیں لینا چاہتا

میں کسی لڑکی کے جذبات کے ساتھ کھیل کر

اس طرح کا کانٹریکٹ کبھی بھی حاصل

کرنے کے حق میں نہیں ہوں۔ تم جانتے ہو

صالحہ ملک کا منگیترا اس کی 20 سال کی عمر

۔ میں انتقال کر گیا تھا

وہ بہت محبت کرتی تھی اس سے وہ شخص اس

کے لیے بہت عزیز تھا وہ عورت محبت میں

۔ دھوکہ سہنے کے قابل ہر گز نہیں ہے

اس شخص کی محبت کی خاطر اس نے زندگی

میں کبھی اگے کی جانب قدم نہیں بڑھائے

یہاں تک کہ اس کی شادی کی عمر تک نکل گئی

۔ اس نے آج تک کسی مرد کی طرف قدم

نہیں بڑھائے لیکن پہلی دفعہ میں نے اس

کے قدموں میں لڑکھڑاہٹ محسوس کی ہے

۔ وہ عورت تمہارے پیچھے یہاں تک آئی ہے

اور اگر تم اسے کسی غلط طریقے سے یہاں

۔ لے کر آئے ہو تو تم نے بہت غلط کیا ہے

بابا سے دیکھتے ہوئے بول رہے تھے جبکہ وہ

- حیرت سے انہیں سن رہا تھا

ایسا کچھ بھی نہیں ہے بابا کچھ بھی نہیں وہ

صرف میری دوست بنی ہے میرے ساتھ

ڈنر کرنا چاہتی تھی تو میں انہیں اپنے ساتھ ڈنر

پر لے گیا تھا اور بس اتنا ہی۔۔۔۔۔ "وہ صرف

میری دوست بنی ہے۔ وہ مجھ سے دوستی کرنا

چاہتی تھی تو مجھے بھی اس چیز پر کوئی اعتراض

نہیں تھا۔ آپ جانتے ہیں بہت ساری

لڑکیاں میری دوست ہیں وہ انہیں دیکھتے

۔ ہوئے صفائی دیتے ہوئے بولا

میں کچھ نہیں جانتا رزن میں بس اتنا جانتا

ہوں کہ اگر ان سب چیزوں کے چکر میں

کسی لڑکی کا دل ٹوٹا یا تم نے کسی لڑکی کے

ساتھ کچھ غلط کیا تو میں تمہیں کبھی معاف

نہیں کروں گا۔ میں تمہاری شکل سے نہیں

تمہاری عقل سے تمہارا ٹیلنٹ دیکھنا چاہتا

ہوں اپنی خوبصورت شخصیت کو ایک طرف

رکھتے ہوئے اس کام پر دیہان دو میں تمہیں

کوئی اپنی کمپنی کا ماڈل پیس نہیں بنانا چاہتا اس

کمپنی کا مالک بنانا چاہتا ہوں وہ بے حد سختی

سے بولے تھے۔ جبکہ پہلی دفعہ ان کا انداز

ارزن کو برا لگا تھا۔ اسے اپنی بے عزتی سی

۔ محسوس ہو رہی تھی



کیا بات ہے میرے چھوٹے بھائی کا موڈ کیوں

اتنا فہ ہے۔۔۔۔؟ وہ غصے سے اس کی آفس

میں داخل ہوا تو ذریاب نے اسے دیکھتے

۔ ہوئے پوچھا تھا

تم ڈیڈ کو میرے خلاف بھڑکانے کی کوشش

کر رہے ہو زیریاب شاہ تم خود وہ کانٹریکٹ

حاصل نہیں کر سکے میں نے کر لیا تو جلن

ہونے لگی تمہیں برداشت نہیں ہو رہی تم

سے میری کامیابی۔۔۔؟ کیا بکواس کی ہے

تم نے ڈیڈ کے سامنے کہ میں نے صالحہ ملک

کے ساتھ افیئر چلایا ہے اس کا نریکٹ کو

حاصل کرنے کے لیے۔ وہ غصے سے بھرا اس

۔ سے کہنے لگا تھا

اچھا تو اس بات پر تم غصہ ہو رہے ہو۔۔۔؟

ٹھیک ہے تو تم ہی بتا دو سچ کیا ہے۔۔؟ میں تم

سے جلس ہر گز نہیں ہوں ارزن لیکن میں

بڑے بھائی ہونے کے ناطے میں ہر گز تمہارا

- برا نہیں چاہتا

اسی لیے میں نے ڈیڈ کو وہ بتایا جو مجھے لگا تم

نے شاید نوٹ نہیں کیا ہو گا لیکن صالحہ ملک کا

بات کرنے کا طریقہ تمہاری خاطر 20

پرسنٹ چھوڑنے کا طریقہ سب کچھ یہی ظاہر

کر رہا تھا کہ تمہارے اس کے ساتھ

ضرورت سے کچھ زیادہ ہی خوش گوار

۔ تعلقات ہیں

یہاں کوئی بھی بے وقوف نہیں بیٹھا رزن ہر

کوئی سمجھ سکتا ہے۔ وہ عورت جو کسی کو منہ

تک نہیں لگاتی تھی وہ تمہارے آگے پیچھے

گھوم رہی ہے تمہاری خاطر وہ اتنی بڑی رقم

دے رہی ہے سب کو یہ چیز سمجھ میں آرہی

ہے یقیناً وہ بے وجہ تو نہیں کر رہی ہوگی اس

کے پیچھے کوئی بہت بڑی وجہ ہوگی اور یہ وجہ

تم نے ہی اسے دی ہوگی۔ وہ اپنی بات سے

پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھا جبکہ ارزن کو اتنا غصہ

آ رہا تھا کہ اس وقت وہ اس کا کوئی نقصان

۔ کرنا چاہتا تھا

مجھے میرا کام میرے طریقے سے کرنے دو

۔ تم نے ہمیشہ اپنا کام اپنے طریقے سے کیا ہے

اور میں اپنا کام اپنے طریقے سے کرنا چاہتا

ہوں اس لیے بہتر ہو گا کہ تم میرے کام میں

داخل اندازی نہ کرو اور میں تمہارے کام میں

کسی طرح کی ٹانگ نہ اڑوں وہ بہت غصے سے

- کہہ رہا تھا

یہ میرے باپ کا نام ہے میرے باپ کی

پہچان ہے یہ افس تمہاری عیاشیوں کا اڈا

نہیں ہے ارزن شاہ جہاں تم اپنی مرضی سے

کچھ بھی کرو گے اور ہم خاموش بیٹھے رہیں

گے۔ اور یہ مت سوچنا کہ تم اپنے راز چھپا کر

بیٹھے رہو گے اور ہمیں کچھ پتہ نہیں چلے گا

میں تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں

فی الحال تو میں نے بابا کو کچھ نہیں بتایا لیکن

۔ وہ بے حد غصے سے بولا تھا۔ جب ارزن نے

اس کی بات کاٹی

دھمکی۔۔۔۔۔"بہت مہنگی پڑے گی

تمہیں یہ دھمکی۔۔۔ بہت ہی مہنگی جسٹ

ویٹ اینڈ وائچ برادر تم نے مجھے بہت ہلکے میں

لے رکھا ہے اور یہ چیز تمہیں اب پچھتانے پر

مجبور کرے گی تم میرے راز بابا کو بتانا چاہتے

ہونا پہلے اپنے راز تو چھپالو۔ وہ غصے سے اسے

گھور کر کہتا کمرے سے نکل گیا تھا جب کے

ذریاب نے سر جھٹکتے ہوئے اپنے کام کی

طرف دھیان دیا تھا وہ جانتا تھا وہ اس کا کچھ

نہیں بگاڑ سکتا۔ لیکن اس دفعہ وہ غلط فہمی کا

۔ شکار تھا

○○○○○○

وہ کافی غصے میں تھا اس کا فون مسلسل بج رہا

تھا اس کا ارادہ اپنا مسنڈ فریش کرنے کا تھا۔ تو

واپس بابا کے آفس میں آگیا تھا بابا اس وقت

۔ آفس میں نہیں تھے

زریاب نے اس کے ساتھ اچھا نہیں کیا تھا وہ

کیسے بابا کو اس کے خلاف کر سکتا تھا انتہائی

گھٹیا اور بیچ حرکت کی تھی۔ اور پھر اسے

دھمکی بھی دے رہا تھا۔ وہ اسے دھمکی کیسے

دے سکتا تھا ٹھیک ہے اپنے کالج لائف میں

وہ کافی مستیاں کرتا رہا تھا اپنے یونی لائف میں

اس نے کافی سارے اٹے سیدھے کام کیے

تھے جس کے بارے میں زیریاب جانتا تھا

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ ان باتوں

پر اسے دھمکیاں دے گا۔ ایک دفعہ وہ نشے

کے کیس میں اندر ہو گیا تھا وہ اپنے دوست کی

برتھ ڈے پارٹی پر گیا تھا جہاں وہ لوگ نشے کا

استعمال کر رہے تھے۔ اس نے کبھی بھی نشہ

نہیں کیا تھا لیکن اس جگہ پر وہ پھنس گیا تھا اور

زریاب اسے جیل سے چھڑا کر لے گیا تھا اور

اس نے بابا کو یہ بات تب نہیں بتائی تھی۔ یہ

تقریباً دو سال پہلے کا واقعہ تھا جس کو وہ آج

بھی آرام سے استعمال کر لیتا تھا۔ جو کہ ایک

بہت ہی گھٹیا بات تھی وہ دو سال سے اسے

اس چیز پر بلیک میل کر رہا تھا لیکن شاید وہ

نہیں جانتا تھا کہ راز صرف اس کے پاس ہی

نہیں ہے۔ بلکہ خود ارازن نے بھی اس کے

بہت سارے راز رکھے ہیں۔ اور اب اگر

بات اتنی بڑھ ہی گئی تھی تو وہ بھی پیچھے ہٹنے کا

ارادہ نہیں رکھتا تھا جو حرکت اس نے اسے

اپنے باپ کی نظروں میں گرانے کے لیے کی

تھی وہ بہت ہی گھٹیا تھی۔ جس کا وہ بدلہ

۔ لینے والا تھا

اس کے پاس بہت راز تھے اس کے لیکن اس

نے ہمیشہ اس کے راز پر پردہ ڈالے رکھا تھا

۔ لیکن اب نہیں

مجھ سے پنگالے کر تم نے بہت بڑی غلطی کی

ہے ذریاب میں سب کچھ برداشت کر سکتا

ہوں لیکن اپنے بابا کی نظروں میں اپنے لیے

بے اعتباری نہیں۔ تم نے ہمیشہ بابا کی

نظروں میں مجھے ڈگریڈ کرنے کی کوشش کی

۔ ہمیشہ خود کو بہتر ثابت کیا لیکن اب اور نہیں

بہت برداشت کر چکا ہوں میں۔ اس نے بابا

کالیپ ٹاپ اوپن کرتے ہوئے جلدی جلدی

۔ کچھ نکالا تھا

اور پھر کسی کو میسج کیا تھوڑی ہی دیر میں

انفارمیشن کے مطابق ڈیٹیل سامنے آچکی

۔ تھی

ڈیر برادر دلہے راجہ بن کے نکاح کر والیا اور

پھر نکاح رجسٹر بھی کر والیا۔ تم تو بڑے چھپے

رستم نکلے ذرا بابا کو بھی تو پتہ چلنا چاہیے کہ

ان کا شریف سیدھا سادہ سا بیٹا کتنا چالاک

ہے۔ اور کتنی اسانی سے اپنی زندگی کے

سارے بڑے فیصلے خود کر رہا ہے ایسی بھی

کون سی مجبوری تھی ڈیر برادر کہ تمہیں

چھپ کر شادی کرنی پڑ گئی اب ہم اتنے بھی

برے تھوڑی تھے کہ تمہاری من پسند کی

لڑکی سے تمہاری شادی نہ کرو اتنے خیر اب

بابا تک یہ بات چلی جانی چاہیے انہیں بھی تو

پتہ چلے کہ ان کا سیدھا سادہ بیٹا محبت کے

۔ کون سے پتنگ اڑا رہا ہے

اور پھر بابا کو تمہیں اثر و ات بھی تو دینا ہے

نا۔۔۔ ماں باپ کی مرضی کے بغیر اس

طرح سے شادی کیسے کر سکتے ہو تم چلو ایک

نیکی کا کام میں بھی کر دیتا ہوں یقیناً تم بابا کو یہ

بات آسانی سے نہیں بتا پاؤ گے۔ تمہارے

لیے تمہارا اچھوٹا بھائی ہونے کے ناطے اتنا تو

کر ہی دوں گا۔ وہ لیپ ٹاپ پر اس کا نکاح

نامہ کھولتے ہوئے بابا کے آنے کا انتظار

۔ کرنے لگا تھا

عالیانہ نام سے اسے کچھ یاد تو آیا تھا لیکن فی

الحال وہ تفصیل میں جانا نہیں چاہتا تھا اور بری

چیزیں وہ یاد رکھنا نہیں چاہتا تھا سوا گنور

کرتے ہوئے لیپ ٹاپ اپنے سامنے کرتا اس

۔ کانکاج نامہ چیک کرنے لگا

○○○○○○○○

وہ اپنی مٹینگ اٹینڈ کر کے واپس آفس روم

میں داخل ہوئے تو سامنے اسے مصروف

بیٹھے دیکھ کر مسکرائے وہ تیزی سے لیپ

ٹاپ پر کچھ کر رہا تھا وہ آج کل کام کو لے کر

کافی زیادہ سیریس تھا اور بابا سے اسی طرح

کام کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے وہ زندگی

میں پہلی دفعہ کسی چیز کو لے کر اتنی محنت کر

۔ رہا تھا

میرا آفس اور میرا لپ ٹاپ مجھے ہر چیز کل

سے ریڈی چاہیے مجھے کسی کی کوئی چیز

استعمال نہیں کرنی وہ جلدی سے لیپ ٹاپ

۔ بند کرتا ان کے پاس آیا تھا

آپ کا بیٹا مجھے دھمکیاں دے رہا ہے میری

کسی پرانی غلطیوں پر لیکن شاید وہ یہ بھول گیا

ہے کہ غلطیاں انسان سے ہی ہوتی ہیں اور وہ

بھی انسان ہی ہے اس کی غلطی ایک لپ

ٹاپ پر کھول کر رکھی ہے میں نے آپ چیک

کر لیجیے گا۔ جناب محبت کی سیڑھیاں پھلانگتے

ہوئے آخری سیڑھی پر پہنچ گئے ہیں اور آپ

کوکان وکان خبر بھی نہیں ہوئی ارزن ان کا

دھیان لیپ ٹاپ کی طرف کرتے خود

کمرے سے نکل گیا تھا جبکہ اس کے غصے پر بابا

۔ مسکرا دیے تھے

ایک تو اس لڑکے کو غصہ بہت آتا ہے وہ

مسکراتے ہوئے لیپ ٹاپ کی سکریں اپنی

طرف کرتے ہوئے لیپ ٹاپ دیکھنے لگے

تھے۔ لیکن جیسے جیسے وہ سامنے موجود پیپر کی

تحریر پڑھ رہے تھے غصے سے ان کا چہرہ لال

ہونے لگا تھا انہیں اپنے سمجھدار اور بڑے

بیٹے سے کس طرح کی بے وقوفی کی امید

- ہر گز نہیں تھی

وہ اس لڑکی سے نکاح کر چکا تھا جس سے وہ

اسے دور کرنا چاہتے تھے یعنی کہ اس لڑکی

- نے بہت گہری چال چلی تھی

وہ بہت آسانی سے اسے اپنی باتوں میں پھنسا

چکی تھی وہ اس لڑکی سے نکاح کر چکا تھا اس

سے اتنا گہرا تعلق جوڑ چکا تھا بابا کے غصے کی

۔ کوئی انتہا نہ تھی

انہوں نے جلدی سے اپنے سیکرٹری کو میسج

بھیجتے ہوئے ذریاب کو کمرے میں آنے کے

لیے کہا تھا۔ جب انہیں آگے سے جواب ملا

کے ذریاب صاحب گھر کے لیے نکل چکے

- ہیں

ان کی بھی مزید کوئی میٹنگ نہ تھی اسی لیے

انہوں نے بھی آفس سے سیدھا گھر جانے کا

فیصلہ کیا تھا کیونکہ یہ چھوٹی سی بات نہیں

تھی زریاب اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ اس

طرح سے کیسے کر سکتا تھا وہ بھی تب جب وہ

اسے ایسا کرنے سے سختی سے منع کر چکے تھے

بہت غلط حرکت کی تھی اس نے وہ اس سے

ہر گز ایسی امید نہیں رکھتے تھے اس وقت ان

کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھتے اس

لڑکی کو اپنے بیٹے کی زندگی سے دور کر دیں

۔ جو دولت کی خاطر ان کے بیٹے کے ساتھ

نکاح کا بندھن باندھ چکی تھی لیکن انہوں

نے بھی فیصلہ کر ہی لیا تھا کہ وہ اس نکاح کو

نہیں رہنے دیں گے چاہے کچھ بھی کیوں نہ

۔ ہو جائے

○○○○○○○○

وہ غصے سے گھر میں داخل ہوئے تھے۔ اس

وقت ان کے غصے کی کوئی انتہا نہیں تھی ان کا

بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زریاب کو جان سے

۔ مار ڈالیں

جواتنی بڑی غلطی کر کے اب سکون سے گھرا

چکا تھا نہیں اب تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ

ذریاب ایسا کر سکتا ہے جسے وہ اپنا سمجھ رہا بیٹا

کہتے تھے جسے وہ اپنا سایہ کہتے وہ انہیں اپنی

پر چھائی لگتا تھا رزن کی طرح وہ ضدی نہیں

تھا ہر بات پر اکڑتا نہیں تھا وہ سکون سے ہر

طرح کے سچویشن کو ہینڈل کرتا تھا لیکن اتنی

"---- بڑی غلطی

زریاب کہاں ہے وہ جیسے ہی گھر کے اندر

داخل ہوئے سامنے ہی مریم بیگم ملازموں

۔ کے ساتھ مصروف نظر آئیں

اوپر کمرے میں ہے خیریت تو ہے نا انہوں

نے پوچھنا چاہا تھا جبکہ بابا بنا نہیں دیکھے اوپر

کی طرف چلے گئے۔ نہ جانے وہ اتنے غصے

۔ میں کیوں تھے

وہ بہت ٹھنڈے مزاج کے انسان تھے انہیں

غصہ بہت کم آتا تھا اگر آتا تھا تو بہت زیادہ آتا

تھا وہ کبھی بھی اپنے بیٹوں پر اپنا غصہ نہیں

نکالتے تھے کیونکہ وہ اپنے بچوں سے بے انتہا

محبت کرتے تھے اپنے بچوں کی ہر خواہش

۔ پوری کرنا وہ اپنا اولین فرض سمجھتے تھے

آج تک کسی نے انہیں ذریاب پر غصہ کرتے

ہوئے نہیں دیکھا تھا اور ایسا پہلی دفعہ ہو رہا تھا

کہ وہ ذریاب کا ذکر اتنی سختی سے کر رہے

تھے۔ وہ اس کے کمرے کی طرف جا رہے

تھے جبکہ مریم بیگم بھی پریشانی سے ان کے

پیچھے ہی آئی تھیں۔ کیونکہ ان کا اتنا غصہ

انہیں ہر گز سمجھ میں نہیں آیا تھا



ہیلو میری جان کیا ہو رہا ہے مجھے مس کر رہی

ہو یا پھر خود کو مس کروانے کے لیے مجھے

ملنے آنا پڑے گا وہ فون کان سے لگائے آہستہ

آہستہ ٹہلتے ہوئے اس سے بات کر رہا تھا آج

دو دن سے وہ بالکل اس سے نہیں مل پایا تھا

ایک تو آفس میں کام بہت زیادہ تھا اور دوسرا

اسے باہر جانا تھا ورنہ وہ اس سے ایک دفعہ

۔ دن میں کال ضرور کرتا تھا

وہ دونوں بہت پر یکٹیکل لائف جی رہے تھے

۔ ایک دوسرے کو روز روز فون کرنے

والے چونچلے وہ نہیں کرتے تھے۔ وہ دونوں

ایک مضبوط رشتہ قائم کر چکے تھے وہ دونوں

ایک دوسرے کے نکاح میں تھے ان کا رشتہ

مکمل تھا۔ وہ دونوں مجبور تھے اپنی زندگیوں

کو بہت اچھے طریقے سے ہینڈل کر رہے تھے

ذریاب جلد سے جلد اپنے گھر میں یہ بات

سب کو بتا دینا چاہتا تھا۔ کہ وہ نکاح کر چکا ہے

اور وہ بتانے والا تھا بس بابا کو تھوڑا سا اعتماد

میں لینا تھا۔ باقی اسے یقین تھا کہ اس کی

دونوں ماؤں کو اس کے اس فیصلے سے کوئی

۔ اعتراض نہیں ہوگا

یقیناً وہ دونوں اس کی فیملنگز کو سمجھیں گیں

۔ اور اس کے فیصلے کا احترام بھی کریں گیں

نہیں جناب آپ کو یاد دلانے کی ضرورت

نہیں ہے آپ مجھے بہت اچھے طریقے سے یاد

ہیں ویسے میں سوچ رہی تھی کہ گھر آجائیں

آپ ارزا بار بار پوچھ رہی تھی کہ جیجو کہاں

چلے گئے ہیں اچانک سے۔۔۔۔ میں آپ کی

ساری پر اہلم سمجھتی ہوں لیکن ارزا پچی ہے وہ

نہیں سمجھتی وہ بار بار سوال کرتی ہے اس کے

سوالوں کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا

آپ ایک دفعہ اس سے ملنے آجائیں پھر آگے

میں ہینڈل کر لوں گی جب تک آپ اپنے گھر

والوں کو یہ بات نہیں بتاتے وہ بے حد نرمی

سے بولی تھی

ہاں ضرور کیوں نہیں میں بھی تمہیں بہت

مس کر رہا ہوں میں ایسا کرتا ہوں کہ صبح آ

جاتا ہوں۔ تم اپنے آفس سے چھٹی کر لینا کل

کی ارزاجب تک کالج سے واپس آتی ہے تب

تک ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں

گے لہجہ کریں گے ساتھ میں اور لونگ ڈرائیو

پر چلیں گے وہ کل کا سکیڈ پول سیٹ کر رہا تھا

ٹھیک ہے ایسا ہی کر لیتے ہیں پھر کل ملاقات

ہوتی ہے آپ سے۔۔۔۔۔" وہ فون بند

کرتے ہوئے بولی تو وہ بھی فون بند کر چکا تھا

جب اچانک اس کے کمرے کا دروازہ کھلا اور

۔ بابا غصے سے اندر داخل ہوئے

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس لڑکی سے نکاح

کرنے کے ذریعہ تم اپنے باپ کے خلاف جا

سکتے ہو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا

۔ میں نے تمہیں منع کیا تھا میں نے تم سے کہا

تھا اس لڑکی سے دور رہو لیکن تم نے میری

بات ماننے کے بجائے اس لڑکی کو اپنے نکاح

میں لے لیا۔۔۔۔۔؟ وہ غصے سے بھرے